

سپریم کورٹ رپورٹس (1998) SUPP. 1 ایس سی آر

بی۔ پی۔ آئل ملز لمیٹڈ

بنام

سیلز ٹیکس ٹرائبونل اور دیگران

3 ستمبر 1998

[ایس۔ پی۔ بھروچا، ایم۔ کے۔ مکھرجی اور جی۔ ٹی۔ ناناوتی، جسٹسز]

یو۔ پی۔ ٹریڈ ٹیکس ایکٹ، 1948 دفعات 3(3)(b)(iii) اور 2(e-1)۔

سیلز ٹیکس۔ خالص تیل۔ تیار کردہ۔ دائرہ کار۔ خام تیل جیسے اسی کا تیل، ارنڈی کا تیل اور سرسوں کے تیل کی عمل آوری کے بعد حاصل کردہ خالص تیل۔ سیلز ٹیکس کی ذمہ داری۔ منعقد: اس طرح کا خالص تیل "تیار شدہ سامان" ہے۔ لہذا، سیلز ٹیکس کا ذمہ دار ہے۔

سیلز ٹیکس۔ دوہرا ٹیکس۔ خام تیل کی عمل آوری کے بعد حاصل کردہ خالص تیل جس پر ٹیکس پہلے ہی ادا کیا جا چکا ہے۔ خالص تیل۔ سیلز ٹیکس کی ذمہ داری۔ منعقد: دفعات 3(3)(بی)(ii) اور (iii) کثیر الجہتی ٹیکس کے نفاذ کی فراہمی کرتا ہے۔ لہذا، اس طرح کے خالص تیل کو سیلز ٹیکس کے تابع کرنا، جائز ہے۔

الفاظ اور جملے:

"تیار کردہ سامان"۔ کا مطلب۔ UP ٹریڈ ٹیکس ایکٹ، 1948 کے سیکشن 2(e-1) کے

تناظر میں۔

"عمل"۔ کا مطلب۔

اپیل کنندہ نے مختلف اقسام کا خام تیل خریدا، جیسے اسی کا تیل، ارنڈی کا تیل، اور سرسوں کا تیل اور، صاف کرنے کے بعد، خالص تیل کے طور پر فروخت کیا۔ تیزاب کے مواد کو ہٹانے کے لیے پہلے تیل کو الکالی کے ساتھ پرکھ کر کے، پھر اسے جذب کرنے والے کمپاس یا فعال کاربن کے ساتھ سفید کر کے اور آخر میں اسے بھاپ سے عفونت ربا کر کے بہتر بنایا جاتا ہے۔

سیلز ٹیکس کے کمشنر نے فیصلہ دیا کہ اپیل کنندہ خالص تیل کی فروخت پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔ سیلز ٹیکس ٹریبونل نے اپیل کو مسترد کر دیا۔ عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کی طرف سے دائر دائر درخواست کو بھی مسترد کر دیا۔ اس لیے یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ خام تیل کو خالص تیل میں تبدیل کرنے کے لیے اس کی محض عمل نئے سامان کی "تیاری" نہیں ہے تاکہ اپیل کنندہ کو یو پی ٹریڈ ٹیکس ایکٹ، 1948 کی دفعہ 3 (3) (بی) (iii) کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار بنایا جاسکے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقدہ 1: چوگولے کے معاملے میں اس عدالت کی طرف سے بیان مجاورہ "عمل" کو دیے گئے معنی کے تناظر میں دیکھا جائے تو اس میں کسی بھی طرح کا شک نہیں ہو سکتا کہ جس عمل کے تحت خام تیل کو خالص تیل بنایا جاتا ہے اس کی نوعیت اور حد یو پی ٹریڈ ٹیکس ایکٹ 1948 کی دفعہ 3 (3) (بی) (iii) میں "تیار شدہ سامان" کے معنی کے اندر آتی ہے تاکہ اپیل کنندہ کو اس کی فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار بنایا جاسکے۔ [401-ای]

چوگول اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ بنام یونین آف انڈیا، [1981] 1 ایس سی سی 653، پر انحصار کیا۔

تنگ بھدر انڈسٹریز لمیٹڈ بنام سی ٹی او، [1961] 2 ایس سی سی 14؛ سٹرلنگ فوڈز بنام ریاست کرناٹکا، [1986] 3 ایس سی سی 469 اور ریاست مہاراشٹر بنام شیوودت اینڈ سنز، [1993] ضمیمہ 1 ایس سی سی 222، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

ڈپٹی سی ایس ٹی بنام پیو فوڈ پیکرز لمیٹڈ۔ [1980] 3 ایس سی آر 1271، حوالہ دیا گیا۔

ویسٹرس ڈکشنری، حوالہ دیا گیا۔

2۔ اگرچہ اپیل کنندہ نے ٹیکس کی ادائیگی کے بعد خام تیل خریدا تھا لیکن خالص تیل کو سیلز ٹیکس کے تابع کرنا جائز ہے کیونکہ دفعہ 3(3)(بی)(ii) اور (iii) واضح طور پر کثیر الجہتی ٹیکس کا نفاذ فراہم کرتی ہے۔
[402-ایف-جی]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1995 کی دیوانی اپیل نمبر 10453۔

C.M.W.P میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 20.7.94 کے فیصلے اور حکم سے۔ (ٹیکس) 1987

کا نمبر 550۔

اپیل کنندہ کے لیے پر مود سوروپ، پروین سوروپ اور محترمہ پیرینا سوروپ۔

جواب دہندگان کے لیے آر۔ بی۔ مشرا اور کے۔ مشرا۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ دیا گیا:

ایم۔ کے۔ مکھرجی، جسٹس۔ اپیل کنندہ ریاست اتر پردیش (یو پی) کے آگرہ میں تیل کی تیاری اور فروخت کا کاروبار کرتا ہے۔ اپنے کاروبار کے ایک حصے کے طور پر وہ مختلف اقسام کا خام تیل خریدتے ہیں، جیسے اسی کا تیل، ارٹھی کا تیل، سرسوں کا تیل اور تیار کرنے کے بعد خالص تیل کے طور پر فروخت کرتے ہیں۔ تیزاب کے مواد کو ہٹانے کے لیے پہلے تیل کو الکالی کے ساتھ پرکھ کر کے، پھر اسے جذب کرنے والے کمپاس یا فعال کاربن کے ساتھ سفید کر کے اور آخر میں اسے بھاپ سے عفونت ربا کر کے بہتر بنایا جاتا ہے۔

یہ معلوم کرنے کے لیے کہ آیا وہ خالص تیل کی فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار ہیں کیونکہ وہ پہلے ہی خام تیل کی خریداری کے لیے ٹیکس ادا کر چکے ہیں اور اگر ایسا ہے تو اس کی شرح کتنی ہوگی، اپیل کنندہ نے یو پی ٹریڈ ٹیکس ایکٹ، 1948 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 35 تو ضیعات کو مدعو کرتے ہوئے سیلز ٹیکس کمشنر، یو پی سے رابطہ کیا۔ 19 جون 1985 کے اپنے حکم نامے میں کمشنر نے کہا کہ اپیل کنندہ اس حقیقت کے باوجود سیلز ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے کہ انہوں نے خام تیل کی خریداری پر ٹیکس ادا کیا ہے اور ٹیکس کی شرح 4 فیصد ہوگی۔ کمشنر کے حکم پر زور دیتے ہوئے اپیل کنندہ نے سیلز ٹیکس ٹریبونل کے سامنے اپیل کو ترجیح دی جسے مسترد کر دیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے آئین ہند کے آرٹیکل 226 کے تحت عرضی دائر کر کے الہ آباد عدالت عالیہ سے رجوع کیا جسے بھی خارج کر دیا گیا۔ اس لیے خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل گزار کی طرف سے پیش ہونے والے ماہر وکیل مسٹر سو روپ نے سب سے پہلے کہا کہ وہ خالص تیل کی فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار نہیں ہیں کیونکہ صاف کرنے کے بعد بھی یہ تیل کے طور پر اپنے بنیادی کردار کو برقرار رکھتا ہے۔ مسٹر سو روپ کے مطابق، خالص تیل میں تبدیل کرنے کے لیے خام تیل کی محض عمل کو نئے سامان کی تیاری نہیں کہا جاسکتا تا کہ اپیل کنندہ کو ایکٹ کی دفعہ 3 (3) (بی) (iii) کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار بنایا جاسکے۔ اپنی دلیل کی حمایت میں انہوں نے "میسرس تنگا بھدر انڈسٹریز لمیٹڈ بنام کمرشل ٹیکس آفیسر، کرنول، (1961) 2 ایس سی سی 14، میسرز سٹرنگ فوڈز بنام اسٹیٹ آف کرناٹکا اور دیگر، (1986) 3 ایس سی سی 469 اور اسٹیٹ آف مہاراشٹر بنام میسرز شیو دت اینڈ سنز اور دیگر ان، [1993] ضمیمہ (1) ایس سی سی 222" میں اس عدالت کے فیصلوں پر بھروسہ کیا۔

جواب میں مدعا علیہ ریاست کی طرف سے پیش ہوئے مسٹر مشرانے کہا کہ اپیل کنندہ خالص تیل پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہے کیونکہ ایکٹ کے دفعہ 2 (ای-ایل) میں لفظ 'مینوفیکچرنگ' کے معنی میں واضح طور پر کسی بھی قسم کی عمل آوری کا تصور کیا گیا ہے۔ لہذا، انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ سوال کہ آیا ریفرنمنٹ کے بعد بھی خام تیل نے تیل کے طور پر اپنا کردار برقرار رکھا ہے، بے کار تھا۔

ایکٹ کے دفعہ 2 (ای-1) کے تحت 'مینوفیکچرنگ' کا مطلب ہے کسی بھی سامان کی پیداوار، بنانا، کان کنی، جمع کرنا، نکالنا، تبدیل کرنا، آرائش کرنا، ختم کرنا یا دوسری صورت میں عمل کرنا، پرکھنا یا موافقت کرنا؛ لیکن

اس میں ایسے مینوفیکچر یا مینوفیکچرنگ کے عمل شامل نہیں ہیں جو تجویز کیے جائیں۔ ایکٹ کا دفعہ 3، جہاں تک یہ ہمارے مقاصد کے لیے متعلقہ ہے، ذیل میں پڑھتا ہے:

”3۔ ایکٹ کے تحت ٹیکس کی ذمہ داری۔

(1) اس ایکٹ تو ضیعات کے تابع، ہر ڈیلر، ہر تخمینہ کاری سال کے لیے، جیسا بھی معاملہ ہو، فروخت یا خریداری یا دونوں کے اپنے کاروبار پر دفعہ 3-اے یا دفعہ 3-ڈی کے ذریعے یا اس کے تحت فراہم کردہ شرحوں پر ٹیکس ادا کرے گا۔

(2) کوئی بھی ڈیلر، سوائے اس کے کہ دفعہ 18 میں دوسری صورت میں فراہم کیا گیا ہو، ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس کا ذمہ دار نہیں ہوگا اگر تخمینہ کاری کے سالوں کے دوران، اس کے کاروبار کا مجموعہ۔

(ا) -----

(ب) -----

(ج) -----

(د) -----

3۔ ذیلی دفعہ (2) میں کچھ بھی اس سلسلے میں لاگو نہیں ہوگا۔

(ا) -----

(ب) کسی ڈیلر کی طرف سے فروخت۔

(i) -----

(ii) اس ایکٹ کی کسی بھی شق کے تحت مقرر کردہ سرٹیفکیٹ پیش کر کے اور اس کا اعلان

کر کے خریدی یا درآمد کی گئی اشیاء اور

(iii) ذیلی شق (1) یا ذیلی شق (2) میں مذکورہ سامان کا استعمال کر کے اس کے

ذریعہ تیار کردہ سامان۔

----- 4

----- 5

جب مذکورہ بالا دفعہ توضیحات کو لفظ 'مینوفیکچرنگ' کی تعریف کے ساتھ مل کر پڑھا جاتا ہے تو یہ بالکل واضح ہوتا ہے کہ ایک ڈیلر مذکورہ بالا شق (ii) کے تقاضوں کی تعمیل کرتے ہوئے خریدی گئی چیز پر کارروائی کر کے اپنے تیار کردہ کسی بھی سامان کی فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

تاہم لفظ 'عمل' کی تعریف ایکٹ کے تحت نہیں کی گئی ہے لیکن یہ چوگول اینڈ پمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ بس نام یونین آف انڈیا، [1981] 1 ایس سی سی 653، سمیت مختلف مقدمات میں اس عدالت کی طرف سے تشریح کا موضوع رہا ہے۔ ویسٹریڈ کشری میں لفظ 'عمل' کی تعریف سے اشارہ لیتے ہوئے، اس عدالت نے اس میں مشاہدہ کیا کہ جہاں کسی بھی شے کو اس کی ترقی یا بازار کی تیاری کے پیش نظر کسی عمل یا پرکھ کے تابع کیا جاتا ہے، وہ عمل کے مترادف ہوگا۔ عمل کی نوعیت اور حد ہر معاملے میں مختلف ہو سکتی ہے؛ ایک معاملے میں عملاً وری معمولی ہو سکتی ہے اور دوسرے میں یہ وسیع ہو سکتی ہے؛ لیکن ہر عمل میں سامان کو تبدیلی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس عدالت نے مزید مشاہدہ کیا کہ عملاً وری آپریشن کو انجام دینے کے لیے جو بھی ذرائع استعمال کیے جائیں، یہ اس شے پر آپریشن کا اثر ہے جو اس بات کا تعین کرنے کے مقصد کے لیے مواد ہے کہ آیا آپریشن عملاً وری پر مشتمل ہے یا نہیں۔ اس عدالت کی طرف سے بیان محاورہ 'عمل' کو دیے گئے مذکورہ معنی کے تناظر میں دیکھا جائے تو اس میں کوئی شک نہیں ہو سکتا کہ جس عملاً وری کے تحت خام تیل کو خالص تیل بنایا جاتا ہے اس کی نوعیت اور وسعت موخر الذکر کو ایکٹ کے دفعہ 3(3)(بی)(iii) میں 'تیار شدہ سامان' کے معنی میں لاتی ہے تاکہ اپیل کنندہ کو اس کی فروخت پر ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار بنایا جاسکے۔

اب مسٹر سوپ کے انحصار کردہ فیصلوں پر آتے ہوئے، ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں سے کسی کا بھی فوری کیس کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ تنگ بھدر انڈسٹریز (اوپر) میں جو واحد سوال زیر غور آیا وہ یہ تھا کہ کیا اس کے نتیجے میں اس کے معیار کو بہتر بنا کر ہائیڈروجن شدہ تیل میں تبدیل ہونے کے نتیجے میں مونگ پھلی کا تیل اپنی ساخت کھو بیٹھا۔ منفی میں اس سوال کا جواب دیتے ہوئے اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ ریفائنڈ مونگ پھلی کا تیل (ہائیڈروجن شدہ تیل) مونگ پھلی کا تیل ہی رہتا ہے اس کے باوجود کہ اس طرح کے تیل میں نام مونگ پھلی کے تیل کا خاص رنگ، یا ذائقہ، بو وغیرہ نہیں ہوتا ہے۔ درحقیقت، اس معاملے میں تنازعہ مدراس جنرل سیلز ٹیکس (کاوبار اور تشخیص) رولز، 1939 میں ظاہر ہونے والے مونگ پھلی کے تیل کے بیان محاورہ کی تشریح کے گرد موز تھا۔ اس معاملے میں نہ تو بیان محاورہ 'تیاری' اور نہ ہی بیان محاورہ 'عمل' براہ راست

تشریح کے لیے سامنے آیا۔ سٹرلنگ فوڈز (اوپر) میں تعین کے لیے جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ کیا جھینگے، جھینگے اور لوبسٹر جیسے سر اور دم کاٹنے، جھیلنے، تراشنے، صفائی اور منجمد کرنے کی عمل آوری کے تابع ایک ہی شے نہیں رہے گی اور سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کی دفعہ 5 کے معنی میں ایک مختلف شے بن جائیں گی۔ مذکورہ سوال کا جواب دیتے ہوئے اس عدالت نے 'تجارتی بولی پر کھ کا اطلاق کیا اور ڈپٹی سی۔ ایس۔ ٹی بنام پیو فوڈ پیکرز، [1980] 3 ایس سی آر 1271 میں اپنے پہلے فیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے کہا کہ عمل شدہ جھینگے، جھینگے اور لوبسٹر کوئی نئی اور الگ شے نہیں ہیں لیکن وہ عمل آوری کے بعد بھی اصل جھینگے، جھینگے اور لوبسٹر کی طرح ہی کردار برقرار رکھتے ہیں۔ یہ مقدمہ اپیل گزار کے لیے کوئی مددگار نہیں ہے کیونکہ مندرجہ بالا شے کے برعکس، خام تیل عمل آوری کے بعد اپنی سابقہ نوعیت کو بالکل برقرار نہیں رکھتا ہے۔

شیودت اینڈ سنز (اوپر) میں سوال یہ تھا کہ کیا ڈیلر اپنے کاروبار کے ایسے حصے کی بمبئی سیلز ٹیکس ایکٹ 1959 کی دفعہ 8 میں فراہم کردہ رعایت کا حقدار ہے جو ان کے ذریعے رجسٹرڈ ڈیلر سے خریدی گئی بیٹریوں کی دوبارہ فروخت کی نمائندگی کرتا ہے۔ دفعہ 2 (26) کے تحت لفظ دوبارہ فروخت کے معنی اور اس ایکٹ میں لفظ 'مینوفیکچرنگ' اور ڈیلر کی طرف سے ان کی فروخت سے پہلے لاگو ہونے والے عمل کی نوعیت کی تشریح کرتے ہوئے، اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ بنیادی طور پر ڈیلر کی طرف سے مینوفیکچررز سے خریدا گیا سامان اور ساتھ ہی سابقہ کی طرف سے فروخت کیا گیا سامان ایک ہی ہے اور نئے سرے سے سامان کے ساتھ کچھ نہیں کیا گیا تھا جو پہلے ہی نہیں کیا گیا تھا۔ مندرجہ بالا مقدمہ بھی اپیل کنندہ کی مدد میں نہیں آتا ہے: سب سے پہلے، کیونکہ اس نے اس ایکٹ میں بیان کردہ سامان کی دوبارہ فروخت کے تناظر میں 'مینوفیکچرنگ' (جو، یقیناً، ایکٹ کے تحت اس کی تعریف سے ملتی جلتی ہے) کی تعریف پر غور کیا اور دوسرا، اس عمل کی نوعیت اور وسعت کی وجہ سے جس سے خام تیل خود کو ترسیل کے قابل خالص تیل میں یکسر تبدیل کرنے سے گزرتا ہے۔

مسٹر سوروپ کی طرف سے دوسری وضاحت تھی کہ انہوں نے ٹیکس کی ادائیگی کے بعد خام تیل خریدی تھا اور اس لیے انہیں اس کی فروخت کے لیے دوبارہ ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں بنایا جاسکتا۔ اس وضاحت کو صرف مسترد کرنے کے لیے کہا جانا چاہیے کیونکہ ایکٹ میں واضح طور پر ایکٹ کی دفعہ 3 (3) (بی) کی شق (ii) اور (iii) کے تحت کثیر الجہتی ٹیکس کا نفاذ فراہم کیا گیا ہے۔

مذکورہ بحث کے لیے اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور اس طرح مسترد کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

وی ایس ایس۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔